

عرض خدمت ہے کہ جب سے طاغوت کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے بصیرت سے نوازا ہے اپنے کام کے بارے میں دل مطمئن نہیں ہوتا۔

انٹرنیشنل کے حساب سے کمیشن ملتا ہے۔ یہ سٹپ پیپر زیادہ تر جائیداد کی خرید و فروخت کے کام آتے ہیں۔ یعنی مذکورہ سٹپ پیپر زبانی اور زمینوں کی خرید و فروخت پر موجودہ (طاغوت) حکومت کا ٹیکس ہے۔ جس کو جمع کروانے ہم اس طاغوتی حکومت کے اس ٹیکس کی وصولیابی کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ ایک مسئلہ یہ ہے کہ اس طرح ٹیکس لینے کا جواز اسلام میں موجود ہے۔ یا ہمارے لیے اس کو بطور کاروبار اختیار کرنا جائز ہے۔ مہربانی کر کے قرآن کریم، نبی ﷺ کی سنت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجماع کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کے مطابق اپنے کاروبار اور عا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

حکومت مسلمان ہو خود اسلام کی پابندی اور رعیت کو اسلام کی پابندی ماننے والی ہو طاغوت نہ ہو حکومت و رعیت باہمی رضامندی سے کوئی ٹیکس لے کر لیں جس کے لگانے و سمول کرنے اور مصارف پر صرف کرنے میں کوئی چیز خلاف شرع نہ ہو تو ایسے ٹیکس میں شرعا کوئی مضائقہ نہیں اور نہ ہی اس کی وصولی پر موعظہ یاد رہے زکاۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے ٹیکس نہیں نہ ہی ٹیکس زکاۃ ہے بعض لوگ اس سلسلہ میں غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 385

محدث فتویٰ